Ideas of Development

CHAPTER 2

K5C2K9

سوال 1. عالمی بینک کی طرف سے مختلف ممالک کی درجہ بندی میں استعمال ہونے والا بنیادی معیار کیا ہے؟ مذکورہ بالا معیار کی حدود کیا ہیں، اگر کوئی ہیں؟

ورلڈ بینک ممالک کو ان کی فی کس آمدنی کی بنیاد پر درجہ بندی کرتا ہے، جو کہ کسی ملک میں کسی فرد کی اوسط آمدنی ہے۔ ممالک کو کم، درمیانی اور زیادہ آمدنی والے زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فی کس آمدنی کو بنیادی معیار کے طور پر استعمال کرنے کی حد یہ ہے کہ یہ کسی ملک کے اندر آمدنی کی تقسیم کی عکاسی نہیں کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کسی ملک کی اوسط آمدنی زیادہ ہو تب بھی غریبوں کی ایک بڑی تعداد ہو سکتی ہے۔ یہ صحت، تعلیم اور معیار زندگی جیسے ترقی کے دیگر پہلوؤں پر بھی غور نہیں کرتا ہے۔

سوال 2. عام طور پر ہر سماجی رجحان کے پیچھے، ایک نہیں بلکہ کئی عوامل کار فرما ہوتے ہیں۔ وہ کون سے عوامل ہیں جو ہماچل پردیش میں اسکولنگ کی ترقی کے لیے اکٹھے ہوئے؟

ہماچل پردیش میں اسکولنگ کی ترقی میں کئی عوامل نے تعاون کیا۔ حکومت نے اسکولوں کی تعمیر، اساتذہ کی خدمات حاصل کرنے اور تعلیمی وسائل فراہم کرنے میں سرمایہ کاری کر کے اہم کردار ادا کیا۔ مقامی کمیونٹی نے بھی اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے تعلیم کی حمایت کی۔ مزید برآں، سماجی اور ثقافتی عوامل، جیسے تعلیم کی قدر کرنا اور معاون خاندانی ماحول، نے اسکول کی تعلیم کو فروغ دینے میں مدد کی۔ اسکولوں تک رسائی اور اسکالرشپ اور مالی امداد کی دستیابی نے بچوں کے لیے اسکول جانا آسان بنا دیا۔

سوال 3. ترقی کی پیمائش کے لیے یو این ڈی پی کا استعمال کیا معیار عالمی بینک کے استعمال کردہ معیار سے مختلف ہے؟

UNDP (اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام) ترقی کی پیمائش کے لیے ہیومن ڈویلپمنٹ انڈیکس (HDI) کا استعمال کرتا ہے۔ ایچ ڈی آئی تین اہم پہلوؤں پر غور کرتا ہے: متوقع عمر (صحت)، تعلیم (مطلب اسکول کی تعلیم کے سال اور اسکول کی تعلیم کے متوقع سال)، اور فی کس آمدنی۔ یہ عالمی بینک کے معیار سے مختلف ہے، جو بنیادی طور پر فی کس آمدنی پر مرکوز ہے۔ ایچ ڈی آئی صحت اور تعلیم کو شامل کر کے ترقی کا ایک زیادہ جامع نظریہ فراہم کرتا ہے، نہ کہ صرف معاشی عوامل۔

سوال 4. کیا آپ کے خیال میں باب میں زیر بحث کے علاوہ کچھ اور پہلو بھی ہیں جن پر انسانی ترقی کی پیمائش میں غور کیا جانا چاہیے؟

ہاں، انسانی ترقی کی پیمائش میں اور بھی پہلو ہیں جن پر غور کیا جانا چاہیے۔ ان میں ماحولیاتی پائیداری، صاف پانی اور صفائی ستھرائی تک رسائی اور سماجی اور سیاسی آزادی شامل ہیں۔ مساوات، صنفی مساوات، اور فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کی صلاحیت جیسے عوامل بھی اہم ہیں۔ انسانی ترقی کی پیمائش صرف معاشی اور بنیادی سماجی اشاریوں سے آگے بڑھ کر لوگوں کے لیے معیار زندگی اور مواقع کو شامل کرنا چاہیے۔

سوال 5. ہم اوسط کیوں استعمال کرتے ہیں؟ کیا ان کے استعمال کی کوئی پابندیاں ہیں؟ ترقی سے متعلق اپنی مثالوں سے وضاحت کریں۔

ہم ڈیٹا کا خلاصہ کرنے اور اسے سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اوسط استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، فی کس آمدنی ایک اوسط ہے جو کسی ملک کی اقتصادی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔ تاہم، اوسط کی حدود ہوتی ہیں کیونکہ وہ عدم مساوات کو چھپا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کسی ملک کی اوسط آمدنی زیادہ ہے، تب بھی اس میں غربت میں رہنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہو سکتی ہے۔ اوسط یہ نہیں بتاتے ہیں کہ آبادی میں آمدنی کیسے تقسیم کی جاتی ہے۔ ترقی میں، صرف اوسط پر انحصار کرنا حقیقی صورتحال کی گمراہ کن تصویر پیش کر سکتا ہے۔

سوال 6. آپ آمدنی کی اہمیت کے بارے میں کیا سبق لے سکتے ہیں کہ ہماچل پردیش، کم فی کس آمدنی کے ساتھ، ہریانہ سے بہتر انسانی ترقی کی درجہ بندی رکھتا ہے؟

ہماچل پردیش کا معاملہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ صرف زیادہ آمدنی ہی بہتر انسانی ترقی کی ضمانت نہیں دیتی۔ ہماچل پردیش نے صحت، تعلیم اور سماجی خدمات میں زیادہ سرمایہ کاری کی ہے، جس سے اس کی انسانی ترقی کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ معیار زندگی، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرنے والی پالیسیاں کم آمدنی کی سطح کے باوجود انسانی ترقی کے بہتر نتائج کا باعث بن سکتی ہیں۔ یہ صرف اقتصادی ترقی پر توجہ دینے کے بجائے متوازن ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

سوال 7. جدول 6 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر، درج ذیل کو پُر کریں:

6 سال سے اوپر کی ہر 100 لڑکیوں میں سے، ______ لڑکیوں نے سال 1993 میں ہماچل پردیش میں پرائمری سے آگے تعلیم حاصل کی تھی۔ سال 2006 تک، یہ تناسب 100 میں سے ______ تک پہنچ گیا۔ مجموعی طور پر ہندوستان کے لیے، لڑکوں کا تناسب جس نے پرائمری سے آگے تعلیم حاصل کی تھی وہ سال 2006 میں 100 میں سے صرف ______ تھے۔

ہماچل پردیش میں 1993 میں 6 سال سے اوپر کی ہر 100 لڑکیوں میں سے 37 لڑکیوں نے پرائمری سے آگے تعلیم حاصل کی تھی۔ 2006 تک یہ تناسب 100 میں سے 70 تک پہنچ گیا۔ مجموعی طور پر ہندوستان کے لیے لڑکوں کا تناسب جنہوں نے پرائمری سے آگے تعلیم حاصل کی تھی وہ سال 2006 میں 100 میں سے صرف 55 تھے۔

سوال 8. ہماچل پردیش کی فی کس آمدنی کتنی ہے؟ کیا آپ کے خیال میں زیادہ آمدنی والدین کے لیے بچوں کو اسکول بھیجنا آسان بناسکتی ہے؟ بحث کریں۔ حکومت کے لیے ہماچل پردیش میں اسکول چلانے کی کیا ضرورت تھی؟

ہماچل پردیش کی فی کس آمدنی ہندوستان کی کچھ دوسری ریاستوں سے کم ہے۔ زیادہ آمدنی والدین کے لیے بچوں کو اسکول بھیجنا آسان بناسکتی ہے کیونکہ وہ اسکول کی فیس، کتابیں، یونیفارم اور دیگر تعلیمی اخراجات برداشت کرسکتے ہیں۔ تاہم، صرف آمدنی کافی نہیں ہے. حکومت کو ہماچل پردیش میں اسکول چلانے کی ضرورت تھی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچوں کو، ان کے خاندان کی آمدنی سے قطع نظر، تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ سرکاری اسکول ان لوگوں کو تعلیم فراہم کرنے میں مدد کرتے ہیں جو شاید نجی اسکولنگ کے متحمل نہیں ہوتے اور تمام بچوں کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بناتے ہیں۔

سوال 9. آپ کے خیال میں والدین لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں کی تعلیم کو کم ترجیح کیوں دیتے ہیں؟ کلاس میں بحث کریں۔

والدین اکثر ثقافتی اور سماجی عقائد کی وجہ سے لڑکیوں کی تعلیم کو کم ترجیح دیتے ہیں جو لڑکیوں کی تعلیم کو کم اہمیت دیتے ہیں۔ بہت سے معاشروں میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ لڑکوں کو مستقبل میں اپنے خاندان کی کفالت کے لیے تعلیم کی ضرورت ہے، جب کہ لڑکیوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ گھر کے کام کاج سنبھالیں اور شادی کرلیں۔ معاشی رکاوٹیں بھی ایک کردار ادا کرسکتی ہیں، کیونکہ محدود وسائل والے خاندان لڑکوں کی تعلیم کو لڑکیوں پر ترجیح دے سکتے ہیں۔ مزید برآں، حفاظت کے بارے میں خدشات اور قریبی اسکولوں کی کمی والدین کو لڑکیوں کو اسکول بھیجنے کی حوصلہ شکنی کرسکتی ہے۔

سوال 10. جب خواتین گھر سے باہر کام کرتی ہیں تو صنفی تعصب کیسے متاثر ہوتا ہے؟

صنفی تعصب گھر سے باہر کام کرنے والی خواتین کو کئی طریقوں سے متاثر کرتا ہے۔ خواتین کو ملازمت، ترقیوں اور تنخواہوں میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، اسی کام کے لیے مردوں کے مقابلے میں کم تنخواہیں وصول کی جاتی ہیں۔ انہیں اکثر گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ کام میں توازن رکھنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے تناؤ اور محدود کیریئر کی ترقی ہوتی ہے۔ صنفی تعصب کام کا ایک مخالف ماحول بھی بناسکتا ہے، جہاں خواتین کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا یا انہیں ہراساں کیا جاتا ہے۔ اس سے خواتین کو مخصوص کیریئر کے حصول کی حوصلہ شکنی ہوسکتی ہے اور ان کے پیشہ ورانہ مواقع اور ترقی کو محدود کیا جاسکتا ہے۔

سوال 11۔ آٹھویں جماعت میں آپ نے تعلیم کے حق کے قانون کے بارے میں پڑھا تھا۔ جو کچھ آپ نے اس باب میں پڑھا ہے اور پہلے ہی جانتے ہیں اس کی روشنی میں (i) بچوں اور (ii) انسانی ترقی کے لیے اس ایکٹ کی اہمیت پر بات کریں۔

تعلیم کا حق قانون بچوں کے لیے اہم ہے کیونکہ یہ 6 سے 14 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کو یقینی بناتا ہے۔ یہ اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم کا حق حاصل ہے، جو ان کی مجموعی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انسانی ترقی کے لیے، ایکٹ اہم ہے کیونکہ تعلیم

صحت، آمدنی، اور سماجی نتائج کو بہتر بنانے میں کلیدی عنصر ہے۔ تعلیم یافتہ افراد معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے، باخبر فیصلے کرنے اور اپنے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بہتر طریقے سے لیس ہوتے ہیں۔ یہ ایک پائیدار ترقی اور پیشرفت کی بنیاد بنانے میں مدد کرتا ہے۔

بحث: کیا تعلیم صرف روزگار کے لیے ہے؟ تعلیم کا مقصد کیا ہے؟ اس مسئلہ پر بحث کروائیں۔

پروجیکٹ

1. یہاں ایک مثال ہے جو معاش کے مختلف ذرائع کو ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح کی ایک مثال بنائیں اور ایک کیپشن لکھیں جو ان کی ترقی کے تصور کو بیان کرے۔

(یہاں آپ مختلف ملازمتوں جیسے کھیتی باڑی، تدریس، انجینئرنگ، دکانداری، وغیرہ کی ایک مثال بنا سکتے ہیں کیپشن کے ساتھ یہ بتاتے ہیں کہ کس طرح ہر ایک کمیونٹی کی ترقی میں خدمات فراہم کرنے، سامان کی پیداوار، اور معاشی ترقی کی حمایت کر کے اپنا حصہ ڈالتا ہے۔)

2. والدین سے معلومات اکٹھی کریں، جن اسکولوں میں ان کے بچے پڑھ رہے ہیں اور کلاس روم میں اس کا تجزیہ کریں۔

(یہاں، آپ ایک ٹیبل بنا سکتے ہیں جہاں آپ نام، وہ اسکول جن میں وہ پڑھتے ہیں، چاہے وہ اسکول شہری ہو یا دیہی، اور اس اسکول کو منتخب کرنے کی وجوہات، والدین اور بچوں دونوں کی رائے کے ساتھ۔)

Name of Parent	Boy/Girl	Name of School	Govt./Pvt.	Urban/Rural	Reasons for studying in this School	Opinion of Parents	Opinion of Children
Mr. Sharma	Boy	ABC Public School	Govt.	Urban	Close to home, good teachers	Satisfied, affordable	Happy with friends and activities
Mrs. Verma	Girl	XYZ Private School	Pvt.	Urban	High academic standards	Excellent facilities, expensive	Likes the curriculum, stressful
Mr. Singh	Boy	DEF Govt. School	Govt.	Rural	Free education, nearest school	Okay, lacking resources	Comfortable fewer extracurricul
Mrs. Gupta	Girl	LMN Private School	Pvt.	Rural	Better infrastructure	Good quality education, costly	Enjoys mode facilities
Mr. Khan	Boy	GHI Govt. School	Govt.	Urban	Historical reputation, alumni	Proud of history, needs improvement	Proud but wants more activities
Mrs. Das	Girl	PQR Private School	Pvt.	Urban	Advanced curriculum	Strong academics, high fees	Finds subjec interesting, intense workload
Mr. Patel	Boy	STU Govt.	Govt.	[illegible]	Government incentives	Appreciates support,	Content but desires more